فتویٰ/ شریعہ سرٹیفکیٹ

Bank Alfalah
Islamic

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"بینک الفلاح لمیٹڈ، اسلامک بینکنگ "اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اسلامک بینکنگ ڈپارٹمنٹ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق اسلامک بینکنگ سے متعلقہ تمام عقود و معاملات کی باضابطہ شرعی نگرانی پانچ جید مفتیانِ کرام پر مشتمل "شریعہ بورڈ" کرتا ہے۔ نیز شریعہ بورڈ کی شرعی احکام کی روشنی میں جاری کردہ ہدایات کے نفاذ اور عملدرآمد کے لیے ایک مستقل "شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ" بھی موجود ہے۔

بینک میں ہر قسم کی خدمات و سہولیات کے اجراء و نفاذ سے پہلے "پروڈکٹ ڈیویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ "شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق مکمل حکمت عملی (پالیسی) اور اس کی روشنی میں ایک دستور العمل (Manual) تیار کرتا ہے جنہیں شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ اپنے جائزے کے بعد شریعہ بورڈ کو پیش کرتا ہے۔ شریعہ بورڈ شریعت کے اصولوں کی روشنی میں ان کا مکمل جائزہ لینے کے بعد منظور کرتا ہے۔ معاملات نافذ العمل ہونے کے بعد "انٹرنل شریعہ آڈٹ "مستقل بنیادوں پر ان کی جانچ پڑتال کرتا رہتا ہے اور شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ بھی وقتاً فوقتاً جائزہ (Review) لیتا رہتا ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ تمام معاملات شریعہ بورڈ کی جانب سے منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق ہی نافذ العمل ہو رہے ہیں۔ نیز سالانہ بنیادوں پر "ایکسٹرنل شریعہ آڈٹ " اور اسٹیٹ بینک کی "شریعہ انسپیکشن ٹیم" بھی ان معاملات کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔

بینک الفلاح اسلامک کے سیونگ اکاؤنٹس (Saving Accounts) میں اکاؤنٹ ہولڈر کی حیثیت "رب المال" (Investor/Fund provider) کی جبکہ بینک کی حیثیت "مضارب" (Fund Manager) کی ہوتی ہے۔ بینک اکاؤنٹس میں جمع شدہ رقوم کو جائز طریقہ ہائے تمویل مثلاً مرابحہ، مساومہ، استصناع، سلم، تجارہ، اجارہ، مشارکہ، مشارکہ متناقصہ، مضاربہ اور وکالہ کے ذریعے سرمایہ کاری (Investment) کرتا ہے۔ نیز ان سے حاصل ہونے والے نفع کو اپنے اور سیونگ اکاؤنٹ ہولڈرز کے درمیان شرعی اصول اور اسٹیٹ بینک کے لاگو کردہ قوانین کے مطابق تقسیم کرتا ہے۔ البتہ کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ان کی جمع کردہ رقم پر منافع نہیں دیا جاتا، کیونکہ ان میں اکاؤنٹ ہولڈرز کی حیثیت "قرض خواہ" (Creditor) کی اور بینک کی حیثیت "قرض دار" (Debtor) کی ہوتی ہے۔

مزید یہ کہ شریعہ بورڈ کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاملات کے درست نہ رہنے کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی آمدنی یا صارف کی طرف سے ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں وصول کی جانے والی چیریٹی (Charity) کی رقم بینک کی آمدنی کا حصہ نہیں بنائی جاتی اور نہ ہی سیونگ اکاؤنٹ ہولڈرز کو اس رقم میں سے کوئی حصہ دیا جاتا ہے بلکہ شرعی اصول اور اسٹیٹ بینک کے لاگو کردہ قوانین کے مطابق اور شریعہ بورڈ کی نگرانی میں خیراتی مقاصد کے لیے خرچ کر دی جاتی ہے۔ لہٰذا "بینک الفلاح لمیٹڈ، اسلامک بینکنگ" کی جانب سے مہیا کی جانے والی تمام خدمات، سہولیات اصولی طور پر شرعاً درست ہیں۔ اس لیے جب تک "بینک الفلاح لمیٹڈ، اسلامک بینکنگ" شریعہ بورڈ کی نگرانی میں کام کر رہا ہے اس وقت تک بینک الفلاح اسلامک کی تمام خدمات و سہولیات سے استفادہ کرنا شرعاً جائز ہے۔

شریعہ بورڈ بینک کے معاملات کے متعلق ہر سال ایک تفصیلی رپورٹ جاری کرتا ہے جو بینک کی سالانہ رپورٹ (Annual Accounts) میں شائع ہوتی ہے اور اس لنک https://www.bankalfalah.com/financial-reports/annual-report-2021/ پر بھی دستیاب ہے۔
مزید جاننے کے لیے اس رپورٹ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر مفتی خلیل احمد اعظمی چیئر پرسن شریعہ بورڈ	**مفتی محمد محب الحق صدیقی** شریعہ بورڈ ممبر

مفتی اویس احمد قاضی ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر	**مفتی عقیل اختر** شریعہ بورڈ ممبر	**مفتی اسامہ احسان** شریعہ بورڈ ممبر